

یا فتاح

جَنَّا أَوْ سَيِّئَةً سَبِيئَةً مِّثْلُهَا

ترجمہ: برائی کا بد راتقی جی برائی سے ہوتا ہے

جلد ۱۲ باب ۲۸ تاریخ ۱۹ ذی قعدہ ۱۲۸۱

ابھی چند دن ہی گزرے ہیں کہ ایڈیٹر اخبار محمدی دہلی نے
ایک سالہ ضرب مچولی کے عنوان سے شائع کیا جس میں اس نے
احناف پر تنقید کے متعلق پچاس اعتراض کئے ہیں جن کا جواب
اس کے خیال میں ناممکن تھا مگر کارکنان ادارہ اخبار الفقیہہ امرتسر
فوراً ایک رسالہ بھیجے

ضرباتُ الحنفیہ علیٰ ہدایات الوہابیہ

مرتب کیا جس میں تمام سوالوں کے جواب مطلب خیر عباد تو
میں دیئے گئے ہیں اور درتلك بتلك کے اصول کے مطابق
پچاس سے زائد سوالات و بیویوں پر وہایت کے متعلق
احناف کی طرف سے ایزا ذکر دیئے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی
لکھ دیا کہ اگر ایڈیٹر مذکور اپنی ناکردنی حرکات سے باز نہ آیا تو
لا لیب الحنفیہ لکھ کر انشاء اللہ تعالیٰ تسلی کر دی جائے گی۔

راڈیٹر حکیم ابوالریاض معراج الدین احمد

نوٹ: یہ مفت تقسیم کرینوئے حضرات کو اگرچہ پیسہ میں نہیں جانیئے گئے مگر ولہ اک علاوہ
فیہت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

ضرباتِ حنفیہ

و مایوں نے ضرب محمدی رسالہ شائع کیا ہے۔ جس میں اوڈیرا اخباری نے اپنا بھروپ بدل کر سامانہ پہلو اختیار کیا ہے۔ خود ہی سائل ہے اور خود ہی سوال کا شائع کرنے والا ہے۔ اور یہ صاف ظاہر ہے کہ ایسی حرکات سے صرف یہ مطلب ہے کہ اس نے ایک رسالہ ردِ تقلید میں لکھا ہوا ہے۔ اس کی ضرورت کا احساس کر کے اشتہار دیا ہے کہ اگر ان سوالات کا جواب مطلوب ہو تو وہ رسالہ خریدیں۔ ورنہ اصل میں نہ وہ تقلید کو خارج از اسلام سمجھتا ہے اور نہ ہی مقلدین اس کے نزدیک خارج از اسلام یا بدعتی ہیں یہ محض جنگ زرگری بچھڑ رکھی ہے جس سے اس کا ہر طرف سے سونامی سونا ہو رہا ہے لیکن دھوکہ دہی سے عوام پر جو اثر پڑتا ہے وہ ہے کہ حنفی واقعی طور پر خارج از اسلام ہیں۔ اس لئے ہم کو ترکی ترک کی جواب دینے پر آمادگی ظاہر کرنی پڑی۔ تاکہ احسان کے متعلق تمام غلط فہمیاں رفع ہو جائیں

ضرب محمدی میں جو سوالات کیے گئے ہیں وہ سب جاہلانہ ہیں یا اس قسم کے ہیں کہ خواہ مخواہ واقعات پر پردہ ڈال کر صرف فتنہ انگیزی اور جنگ زرگری بچھڑنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ ورنہ خود اوڈیرا صاحب اور ان کی تجارتی دکان ہمیں جواب دینے کی کلفت سے سبکدوشی کر رہی ہے کیونکہ تجارتی اشتہارات میں فقہ حنفیہ اور تالیفِ امام اعظم رحمہ اللہ کا اعلان موجود ہے اور تصویبِ الایمان کی تقویت میں حضرات دیوبند یہ کی شہادات بڑے احرام

ہوئی جس سے ثابت ہوتا ہے کہ درحقیقت نہ اس کو فقہ حنفیہ پر کام ہے
اور نہ احناف مقلدین کو مشترک یا بدعتی سمجھتا ہے۔ اگر ہمارا اندازہ صحیح
نہیں تو ڈیڑ گور کا فرض ہے کہ یوں اعلان کر دے کہ

(۱) تقلید کے ماتحت تمام دیوبندی کا فر ہیں۔ (کیونکہ مقلد ہیں)

(۲) تقلید کے ماتحت تمام محدثین کی کتابیں قابل عمل نہیں (کیونکہ مقلد تھے)

(۳) تقلید کے ماتحت تمام اکابر اسلام نعوذ باللہ کا فر ہیں۔ (کیونکہ مقلد تھے)

(۴) تقلید کے ماتحت مولوی محمد حسین بٹالوی مرتد ہو کر رہا ہے (کیونکہ آخری عمر میں خلیفہ تھا)

(۵) تقلید کے ماتحت سلطان ابن سعود بھی کا فر ہے (کیونکہ مقلد ہے)

(۶) تقلید کے ماتحت امام بخاری کا ایمان بھی متزلزل ہے (کیونکہ صدیق اہل بیت کے مقلد ہے)

(۷) تقلید کے ماتحت ابن تیم اور ابن تیمیہ بھی بدعت اور کفر سے ملوث ہیں (کیونکہ مقلد تھے)

(۸) تقلید کے ماتحت تمام مفسرین خارج از اسلام ہیں (کیونکہ تمام معتبر بغیر مقلدین ہیں)

(۹) تقلید کے ماتحت علمائے حرمین شریفین کا وجود اسلامی وجود نہیں ہے اور

(۱۰) تقلید کے ماتحت جو دہائی احناف گہروں میں پیدا ہوئے ہیں سب عمل

غیر صالح سے پیدا ہوئے ہیں

مگر تم علی الاعلان کہتے ہیں کہ اس دام تزویر کے پھیلانے والے ولیبی ایڈیٹر
کو کبھی مذکورۃ الصداغانات میں سے ایک اعلان شائع کرنے کی بھی جرأت نہ
ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ کیونکہ ہم دیکھ چکے ہیں کہ پنجاب میں رسالہ اشاعۃ السنۃ
بکچھ مدت مولوی محمد حسین بٹالوی کے شائع کر رکھا تھا جس میں اس نے احناف کو کوسنا
شروع کیا تھا۔ اور جب آنکھ کھلی تو خود ہی لکھنے بیٹھ گیا کہ "اسلام میں شرارت اور
فتنہ کی ذمہ داری سب وہابیوں کے سر پر ہے" ہندوستان میں نواب صدیقی اس
نے احناف کو یہود و نصاریٰ سے بدترین محرف کلام اللہ ثابت کیا تھا اور
الدین الخالص کتاب لکھ کر شائع کی تھی، آخر اس نے بھی جیب ہوش سمجھالا
تو اپنے آخری رسالہ الداء والداء میں اقرار کیا کہ ختم خواجگان منصفین
ہے اور میں چشتیہ خاندان میں داخل ہوں اور میرے آباؤ اجداد بھی اسی
تصوف کے ولادہ تھے (منہوم) اس کے بعد اخبار الکھدیث اور سرسری شہد

کے ساتھ اخاف پر حملہ آور ہوا۔ مگر جب خدا تعالیٰ نے اس کو بھی ہدایت فرمائی تو اس نے بھی اس گستاخانہ رویے سے کنارہ کشید کر لیا۔ اب ایک جینہ کی کوٹھالی ہونے لگا ہے اور ٹراتے ٹراتے اپنا پیٹ بھی پھاڑنے لگی ہے۔ اور اپنے رنگ میں یوں بدست ہے کہ ادھر اخاف کو خارج از اسلام ثابت کیا ہے اور ان ہی کی کتابوں سے فتوؤں کے جواب اور انہی کی کتابوں کی اشاعت کی ہے۔ کیا وہ کامیوں کا یہی اسلام ہے اور یہی دیانتداری ہے؟ واللہ اعلم
 واھدھم سولہ الطریقۃ یا الہ العالمین ایسا زمانہ بھی کہنا تھا کہ ادھر تحفہ نبوی
 قرآن شریف پر طبع آزمائی کر رہے ہیں۔ ادھر بجائے اس کے کہ فیض اسلام
 کو مذاں شکن جواب دیا جائے بے سمجھ دہلی اخاف کو خارج از اسلام
 کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

عجب تیری قدرت عجب تیرے کھیل چھوڑ کے سر چھبیلی کا تیل

نہایت افسوس سے لکھنا پڑتا ہے کہ ہم باہمی سنائشات کو ہر طرف رکھ کر اس طرف متوجہ ہو رہے تھے کہ تحفہ نبویوں کا جواب کسی ایسی طرح لکھا جائے کہ مختصر بھی ہو اور عام فہم بھی ہو۔ مگر ناگہانی دہلی فتنہ کا رسالہ ضرب محمدی جواب لینے کو چڑھ آیا۔ اس نے سر درست اسی رسالہ کو جہنم رسید کرنے کی فکر میں ہم نے مختصر اور سہری بارود خانے کو استعمال کرنا شروع کیا ہے۔ اگر اس سے اس رسالہ کا کچھ نشان رہ گیا تو انشاء اللہ تعالیٰ کلا لیب حنفیہ کی فوج سے ختم کر دیا جائے گا۔
 (بعون اللہ وتوفیقہ)

نیچے مختصر طور پر نمبر وار ادوٹیر دہلی کے اعتراضات و جوابات درج ہیں۔ ناظرین اندازہ لگائیں کہ اس دہلی کی نظر میں حنفی کس قسم کے بدعتی یا کافر ہیں۔ اور یہ بھی خیال رکھیں کہ اس کے سوالات کس قدر جہالت یا تجاہل پر مبنی ہیں؟
 (س) تقلید شخصی سے کیا مراد ہے؟

(جواب ایسی مراد ہے کہ جس طرح ایک دہلی ابن تیمیہ کے امتیازی مسائل کو بغیر تحقیق نہاتا ہے۔ اسی طرح ایک حنفی امام اعظم کی تحقیقی اور سنبھالی مسائل کو قی نہاتا ہے اور بغیر

(س ۲) کیا مجدد رسالت یا صحابہ میں تقلید تھی؟
(جواب) ہاں تھی۔ جو اصحابی یہاں تبلیغ کے لئے جاتا توگ اسی کی تقلید کرتے تھے
اسی طرح جو تابعی کسی خطہ اسلامی میں تعلیم اسلامی کی نشر و شاعت کرتا مسلمان
اسی کو امام تسلیم کرتے تھے

(س ۳) جو کام خیر القرون میں نہ کیا بدعت نہیں ہے؟ قول بالرائی کو سلام
میں داخل کرنا کیا مکمل اسلام کے خلاف نہیں ہے؟

(جواب) بدعت وہی ہے کہ جس کا اصل خیر القرون میں ہو۔ مگر تقلید پرستہ ہیں
ہے اور وہابیوں کا قول بالرائی واقعی داخل اسلام نہیں ہے۔ کیونکہ وہ کسی گامی
کو امام بناتے ہیں اور کسی شمار و ایکٹ کے سامنے تسلیم خم کرتے ہوئے اپنی رائے کو
مسئلہ اسلامیہ بتاتے ہیں۔ لیکن امام اعظم کا قول ضرور کسی کی اتباع میں ہوتا ہے۔
انہوں نے کسی بھی اپنی خود سری سے قول نہیں کیا۔ یہ سوال اگر کرنا ہے تو ان وہابیوں سے
کہو جو قول صحابہ کو دلیل شرعی نہیں مانتے اور انکو ہی جہنم کرتے ہیں تو انہوں نے
بھی خلاف قرآن و حدیث اپنی رائے قائم کی ہے؟ اذالہ کس نتیجے حاصل ہوتا ہے؟
(س ۴) تقلید کا کیا حکم ہے؟

(جواب) سبیل المؤمنین ہے۔ اسی پہنچ تک مؤمنین چلے آئے ہیں۔ خود رائے
و تابعی است ابن تیمیہ تھوڑے سی عرصہ پہلے پیدا ہوئی ہے۔ اس نے غیر مقلد بننا خطر و یا
(س ۵) آئمہ اربعہ نے اپنی تقلید کا حکم دیا ہے یا نہیں؟

جواب ایہ سوال جاہلانہ ہے عقل سے تو یہ شعر پڑھو
ہر کجا چشمہ بود شیریں مردم و مور و مار گرد آید
اشاعت تقلید کا یہ مسلک نہ تھا کہ آریوں اور عیسائیوں کی طرح توہین و خیاف اور
توہین آئمہ میں تھکی۔ درہمی اور لسانی نشر و اشاعت کر کے دین ابن ہمیمہ کی
بیعت لی جائے۔ جیسا کہ وہابی پیرو اور امام بن کر رہزن اسلام بن رہے ہیں۔

(س ۶) ددالمختار فقہ حنفی کی ایک مستند کتاب ہے اس میں لکھا ہے کہ
آئمہ اربعہ کی تقلید اتباع قرآن و حدیث ہے۔ اب جو شخص تقلید نہ کرے اور
متبع قرآن و حدیث ہو۔ اس کا کیا حال ہے؟

(جواب) برا حال ہے۔ ممکن ہے کہ کسی وقت وہ خود رانی میں اگر تشریف
اجتہاد کا شکار ہو جائے۔ مثال کے لئے تفسیر القدران یا آیات الرحمن
کیجئے جو ایک دہائی کی ہے اور دہائی بھی اسکو تسلیم نہیں کرتے۔
(س ۸) کیا ائمہ اربعہ سے پہلے تقلید تھی؟

(جواب) تھی جیسا کہ پہلے مذکور ہوا۔

(س ۸) مسلمان ائمہ پہلے کس کی تقلید کرتے تھے؟

(جواب) جو صحابی یا تابعی تعلیم اسلامی پھیلاتا تھا اسی کی تقلید کرتے تھے۔

(س ۹) کس امام نے تقلید جاری کی ہے؟

(جواب) کسی نے حکماً جاری نہیں کی۔ خدا نے جاری کی ہے (مصرعہ)
گر تو نے پسندی تغیر کن قصارا

(س ۱۰) اجماع کیا ہے۔ تقلید پر اجماع کب ہوا؟

(جواب) دہائی اجماع کا معنی کانفرنس (المحدیث) کی کسی قرار داد کی منظوری
کو سمجھتے ہیں۔ اس کے سوا ان کے ہاں کوئی صورت اجماع نہیں ہے۔ مگر ہم بتاتے
ہیں کہ اجماع کی نوعیت اسی طرح پیدا ہوتی ہے۔ جس طرح کہ اجماع اہل اسلام
ابن تیمیہ کو واجب القتل قرار دیا گیا تھا۔ پس قول نبوی لا یتجمع امتی علی الضلالة
ی اجماع کی حقیقت ہے۔ اب بھی اگر تعریف یا نوعیت میں شک ہو تو ہم سویر استفسار کردہ
(س ۱۱) مجتہد کسے کہتے ہیں؟

(جواب) اس تحقیق کا نام اجتہاد ہے جو دہائی حوادث الفتاویٰ میں کیا
کرتے ہیں، مگر فرق اتنا ہے کہ ائمہ کا اجتہاد شہر اسلام کی خاطر تھا اور آج کا اجتہاد
ففسانیت پر مبنی ہے۔ اس لئے یہ سوال ہی فضول ہے کہ مجتہد کسے کہتے ہیں؟ کیا
مولوی شاد اللہ صاحب کا نام مجتہد بننے کے لئے موزون سمجھتے ہو؟

(س ۱۲) کیا ائمہ اربعہ کے سوا کوئی اور بھی مجتہد تھے؟

(جواب) اور بھی تھے مگر اس زمانہ کے مجتہد و مایہوں کی طرح نہ تھے کہ سورکا

گوشت حرام اور دوسرے اجزاء حلال بتاتے
(س ۱۳) ائمہ اربعہ نے تعلیم بذریعہ وحی کی تھی یا بذریعہ روایت اور تقلید؟

جواب (۱۳) ائمہ اربعہ کی تعلیم بذریعہ روایت اور بذریعہ تقلید شیعہ تھی اور جو کہ ان کے شیوخ کا تعلیمی مسلک ترتیب دیا تھا اس لئے ائمہ کی تقلید وقوع پذیر ہو گئی مگر شیوخ ائمہ کی تقلید کسی نے نہ کی اس لئے تعلیم ائمہ کو بذریعہ وحی عاتقا جہ ہے یا بہتان ہے۔

(۱۴) کیا ائمہ اربعہ کے سوا کوئی اور بھی امام تھا؟
 (جواب) کئی امام تھے مگر ان کے مذاہب کو قبولیت نہیں ہوئی۔ اس لئے کچھ مدت کے بعد منقرض (ختم) ہو گئے۔

(۱۵) قرآن وحدیث پر عمل کو کہاں پر فرض ہے؟
 (جواب) تمام اہل اسلام پر فرض ہے مگر ائمہ اربعہ کے تحقیق کے ماقبہ کیونکہ آج کل کا اجتہاد تو مسکت زنی بھی جائز رکھتا ہے اور رسول کا احترام بھائی کے برابر بتایا ہے۔

(۱۶) ائمہ اربعہ کے سوا دوسرے اماموں کے نام بتاؤ۔
 (جواب) کیا کر دے؟ کیا مردم شماری میں کوئی خانہ پری کرنا ہے؟ مگر یہ یاد رکھنا کہ ہمارے نزدیک ابن تیمیہ اور ابن قیم رحمہ اللہ ہیں داخل نہیں ہیں بلکہ ان کی تقلید علمائے اہل سنت نے منع فرمایا ہے۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ وہابیوں کے نزدیک ان دونوں کی تقلید فرض ہے۔ جو ان کا محنبال نہیں ہے وہ وہابی ہی نہیں ہے۔

(۱۷) دوسرے امام کیا ائمہ اربعہ کے مرتبہ سے کم تھے کہ انکی ہمہ جہتی نہیں کی جا سکے؟
 (جواب) عظمت شان انکے امر ہے اور تحقیق مسائل معہ ترتیب انکے فضیلت ہے فضیلت ائمہ اربعہ کو ہی نصیب تھی اس لئے ان کی تقلید سی سبیل المؤمنین ہے اس کے سوا خطرہ ایمان ہے۔

(۱۸) کیا ائمہ اربعہ نے اپنی تقلید کا حکم فرمایا ہے؟
 (جواب) انہیں فرمایا مگر شعار اہل سنت یہی شیعہ گیا ہے کہ ان کی ہی تقلید کریں۔ اب یہ امر مستحسن و مجرب تک پہنچ گیا ہے۔ جس طرح اسلام میں فتنہ سنت سے ٹکڑے شعاور و فتنہ اسلامی بن گیا ہے یا وہابیوں کے لئے رفع یدین شعاوری فرض ہے۔

(۱۹) ائمہ کی تقلید کو فرض کس نے بنایا؟

(جواب) فرض کسی نے نہیں بنایا۔ بلکہ شعاد اہل سنت قرار پایا۔
اتباع بن تیمیہ کو دہائیوں نے اپنا شعار قرار دیا ہے۔ اسی قسم کے شعار کو عموماً فرض
میں لیتے ہیں۔ دہائی کی فرضیت بھی اسی طرح کی ہے۔

(مس ۲۰) خلفائے راشدین ائمہ اربعہ سے افضل تھے یا نہیں؟

(جواب) افضل تھے۔ کیونکہ کوئی امتی صحابہ کے درجہ کو نہیں سنبھال سکتا۔ اس سوال
کا تعلق تقلید سے شاملاً ہے۔ ہر ایک افضل کی تقلید چاہئے۔ مگر تمہارا سوال اس کے
خلاف ہے۔ بن تیمیہ کی تقلید گونا گویا ہے۔ مگر اس کا نام اتباع سلف رکھتا ہے۔
حالانکہ وہ شخص سلف میں ہی داخل نہیں۔ پھر تنگ آکر کہتا ہے کہ میں اس کا ہنجیال ہوں
میں بھی کہتے ہیں کہ ہم بھی ائمہ اربعہ کے ہم خیال ہیں مگر یہ بہادر جب نجات ہے تو ہم کیوں
فائدہ نہ اٹھائیں۔

مس ۲۱ کیا ائمہ اہل بیت ائمہ مذہب سے بہتر نہ تھے؟

(جواب) بہتر تھے۔ اگر اسلام کو صحیح طور پر ان کی فقہ مرتب شدہ مل جاتی تو ان کا
نام ہی فرقیت لجا۔ مگر واقعات نے ان کی تائید نہیں کی تھی۔ تو پھر اسلام کا کیا تصور ہے؟
دہائی میں میاں صاحب اڈیٹر محمدی سے زیادہ لائق تھے مگر آج کل اڈیٹر کی جگہ ہے انکی جگہ
مس ۲۲ ائمہ اہل بیت اور خلفائے راشدین کی تقلید کیوں نہیں کرتے؟

(جواب) ان کے زمانہ میں ان کے ہاتھ پر بیعت ہوتی تھی۔ بیعت کے ماتحت جو حکم
فرماتے تھے۔ لوگ بغیر چون و چرا کے اسے مانتے۔ پس یہی ان کی تقلید تھی یا اتباع یا کچھ
تم اور کہو ہم تو تقلید ہی کیوں گے۔ چونکہ ان کا مذہب مدون نہ تھا اس لئے ان کا مسلک
ان کی حیات سے ہی وابستہ رہا۔

(مس ۲۳) چاروں خلفاء راشدین مجتہد تھے تو پھر ان کی تقلید کیوں نہیں کی جاتی

(جواب) ان کا مسلک مدون نہ تھا۔ اب دہائی لاکر پیش کریں ہم ماننے کو تیار ہیں

(مس ۲۴) خلفائے راشدین کا اجتہاد کس درجہ پر تھا؟

(جواب) واجب التعمیل تھا۔ اسی واسطے دہائی الاہر منکم کے تحت
ان کا فیصلہ اگر حضرات دہائی بھی ہوتے تو اس وقت دُند سے سے مانتے۔ اب یہی

من جمعہ اور بیس تراویح چھوڑنے کی حرمت ہوتی ہے۔ ورنہ پتہ لگ جاتا کہ قول صحابی
محبت ہے یا نہیں

(مس ۲۵) خلفائے راشدین کی تقلید ہوتی تھی یا نہیں؟

(جواب) تقلید کا مفہوم۔ اتباع۔ اطاعت اور خیال ہو کر اپنے امام
کو قائم علی التحقیق سمجھنا ہے اور خلفائے راشدین کی تقلید اس معنی کے لحاظ سے
سب نے کی تھی کیا کوئی دواہی دکھا سکتا ہے کہ مثلاً حضرت عمرؓ نے کوئی فیصلہ تحقیق و تدقیق
کے بعد کیا ہو۔ اور بعد میں کسی نے اس کا خلاف کیا ہو؟

(مس ۲۶) کیا آئمہ اربعہ کی تقلید ہی موجب نجات ہے تو پھر پہلے لوگ کیا ہوئے؟

(جواب) یہ سوال جاہلانہ ہے۔ تقلید شخصی کا مسلک عند رسالت سے چلا آتا ہے
آئمہ اربعہ نے پہلے صحابہ اور دیگر اکابر اسلام کی تقلید کی تھی۔ جب آئمہ اربعہ پیدا ہوئے تو ان کے
معتزروں کے مذہب مٹ گئے۔ ان کے مذاہب کو قبولیت ہوئی اس کے بعد میں شعار اسلامی
کے طور پر ان کی تقلید اور ان ہی کا اتباع اہل اسلام نے فرض سمجھا تا کہ غلط راستوں سے
بچے رہیں۔ ورنہ اس وقت کوئی تین آئین کا قائل ہوتا۔ اور کوئی سحریات کا منکر بن جاتا
اور کوئی بے شرم توہمیں آئمہ کو اپنا فرض سمجھتا۔ نعوذ باللہ منہم
(مس ۲۷ و ۲۸) خلفائے راشدین کی تقلید اس وقت فرض ہے یا نہیں؟

(جواب) فرض ہے مگر ان کا مسلک مدون نہیں ملتا۔ اس نے مجبوراً آئمہ اربعہ
کی تقلید کو ہم اپنا شعار اہل سنت بناتے ہیں تاکہ اغیار سے ممتاز رہیں۔

(مس ۲۹ و ۳۰) خلفائے راشدین نے اپنے اتباع کا حکم دیا تھا یا نہیں اور

پھر آپس میں ان کا اتباع تھا یا نہیں؟

(جواب) لوگ اولی الا حوائج ان کے خلفائے راشدین کا اتباع اور تقلید کرتے تھے

اور آپس میں بھی ایک دوسرے کی ماتحتی میں ایک دوسرے کی تقلید کرنے تھے تاہم
اٹھا کر دیکھئے کہ کس طرح حضرت عمرؓ حضرت ابو بکرؓ کے احکام نافذہ کی تلاش کرتے
تھے؟ اس کی مثال آج مسجد غزنی اور شہر میں پائی جاتی ہے کہ مولوی عبدالجبار صاحب
مولوی شہار محمد صاحب کے مخالف تھے۔ ان کے پیرو بھی ان کے مخالف ہیں اور سنت جبارہ
کے ماتحت تعطیلات مد رسہ ختم قرآن شریف پر بلاؤں زدہ کی تقسیم اور تعین اوقات نماز

برابر بھی ملک جاری ہے۔ مگر استادی یہ ہے کہ اسکو تقلید نہیں کہتے۔ جیسے کہ لوگ سوچتے ہیں اور اس کا نام قطع رکھ دیتے ہیں یہ الگ بھی اتباع سلف کی آڑ لیتے ہیں۔ گو مولوی عبد الجبار خلیف میں بھی داخل نہ تھے۔ دیکھا یہ ہے ان کا طریق عمل !

(س ۳۱) اگر صدیق اکبرؓ کی تقلید شروع ہوئی تھی تو چند کیوں ہو گئی ؟

(جواب) وہ تقلید وقتی تھی۔ کیونکہ اس وقت تابعین ہی عظیم الشان اور رفیع القدر موجود تھے۔ اور وہ تقلید اس لئے بھی بند ہو گئی کہ تدوین کا سلسلہ پیدا نہ ہوا تھا اگر اب بھی سمجھ نہیں آئی تو کسی اسلامی تاریخ کو اٹھا کر مطالعہ کرو۔ تب انکس کھلیلیں گے کہ کیا وجوہات تھے کہ جن کی بنا پر آئمہ اربعہ کو فقہ تدوین کرنی پڑی۔ واقعات کی سائل کو خبر نہیں۔ یونہی اگر کم بگڑم سوال پر سوال لکھ کر بڑے میاں بن بیٹھے ہیں۔ عوام کو اس سائل کو بغیر احترام دیکھتے ہوں گے۔ مگر ایک مورخ اسلامی کی نظر میں اس کے سوال اس قابل بھی نہیں ہیں کہ ان کے جواب کی طرف ادنیٰ توجہ بھی کی جائے۔

(س ۳۲) امام صاحب کی اپنی تصنیف کردہ کتاب کو کنسی ہے ؟

(جواب) سائل چونکہ تاریخ اسلامی سے جا مل ہے۔ اس لئے سوال کرنے سے خود ہی اپنی جہالت کا ثبوت دیتا ہے۔ بھلا اتنا تو بتاؤ کہ تدوین علوم کا سلسلہ کب شروع ہوا تھا ؟ یا کم از کم یہ ہی بتاؤ کہ خیر القرون میں تعلیم اسلام کا کیا طریق تھا ؟ پس آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ اس وقت کتنی کتابیں کی کتاب بھی تصنیف ہوئی تھی صرف تعلیم بطریق امداد ہوئی تھی

(س ۳۳) کیا وہ مسائل فقہ امام صاحب کے ہی فرمودہ ہیں جو خلاف تہذیب ہیں ؟

(جواب) تدوین فقہ کی تاریخ اگر سائل کو معلوم ہوئی تو یہ نہ کہتا کہ یہ مسائل امام صاحب کے ہیں یا غیر کے ؟ بہت جو تو مولانا مولوی عبدالحی مرحوم لکھنوی کی کتاب سے جملہ فقہی مسائل لے کر انھار دیکھ لینے کی زحمت گوارا فرمائیں کہ کس طرح یہ فن فقہ پھیلا اور کس طرح تخریج در تخریج چلی آئی۔ مگر افسوس تو یہ ہے کہ ربع مشکوٰۃ کے دہائی بھی کہہ دیتے ہیں کہ امام اعظم کا مذہب خلاف حدیث ہے۔ پھر سے نہ لکھے نام محمد فاضل ؟ اگر یہی مسلک علم ہے تو یہی بتائیے کہ آیا حسب ذیل چار مسائل احکام بنویہ ہیں ؟ کسی حدیث سے ثبوت کیا (۱) ثانی یا دادی سے نکاح جائز ہے۔

(۲) محمد بن عبدالوہاب کا ڈنڈہ رسول عربی سے بڑھتا ہے۔

(۳) نشان رسالت نشان اخوت کے برابر ہے۔

(۴) زیارت قبر رسول کو جانا گناہ ہے۔ جبکہ ہم اپنے والدین کی قبر کو جاسکتے ہیں (مس ۳۴) اگر مسائل فقہ کو جو گنہ سہم میں چھوڑ دیا جائے تو ہم کو نجات ہوگی؟

(جواب) ایہ نفرت آمیز لفظ سائل نے غالباً آریہ یا شیعہ لوگوں سے سنے ہیں کہ

فقہی مسائل گنہ سے ہیں۔ ایسے فطنوں کا خمیازہ ولابی خود بھی رہے ہیں۔ مگر تاہم ان کو ذرہ بھر احساس نہیں ہے۔ انہیں کھوٹو تو نہیں نظر آئے گا کہ تمہارے سیکھے سکھائے

اہل قرآن کی پارٹیاں احادیث نبویہ کے متعلق کیا کیا کیوں کر رہی ہیں ذرہ اور ذرہ

چلے تو آپ کو نظر آئیگا کہ آریہ لوگ تعلیم احادیث کو کیسے گنہ افراط سے یاد کر رہے ہیں

ان سب کی ذمہ داری ولابیوں کے سر پر ہی ہے۔ اگر پہلے پہل یہ لوگ توہین فقہ پر قلم نہ

اٹھاتے تو ممکن نہ تھا کہ غیر مسلم توہین احادیث پر گورہتے۔ اس نے ہم درخواست کرتے

ہیں کہ اب فقہ پر قلم فرسانی چھوڑ دو اور مخالفین حدیث پر متوجہ ہو جاؤ۔ اور اگر گنہ سے

مسائل کا ضرور جواب لینا ہے تو ہم سے براہین حنفیہ بیکر مطالعہ کریں آپ کی تسلی ہو جائیگی

(مس ۳۵) اگر تقلید امام ابوحنیفہ کے متعلق کوئی حدیث ہے تو بتائیں جس میں حکم

ہو کہ فلاں امام کی تقلید کرو۔

(جواب) یہ سوال ہی جاہلانہ ہے اور تاریخی حالات پر مطلع نہ ہونے کی وجہ سے

پیدا ہوا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ کوئی کسے کہ بتاؤ۔

(۱) کہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رافع یدین کیا کروا کر

نہ کر دے تو تم کو جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔

(۲) کہاں یہ حکم ہے کہ امین بالکھر کو اپنا امتیازی نشان بنا کر اپنا الگ مذہب پیدا

(۳) کہاں یہ لکھا ہوا ہے کہ احادیث صحاح ستہ ہی واجب العمل ہیں دوسری

کتب کی احادیث سے آپ نے منع فرمایا ہو۔

(۴) کہاں یہ لکھا ہوا ہے کہ جمعہ کے دن نظر نہ پڑھا کرو اور صرف دو رکعت نماز

جمعہ پر اکتفا کر کے چلے جایا کرو۔

بہر حال اگر ایسے سوالات کا کوئی جواب آپ دے سکتے ہیں تو ہماری طرف سے بھی

وہ دیکھتا کہ مسئلہ الحاق میں ہی ہے۔ اور ان کا خلاف ممکن نہیں ہے۔
 (۳۷) اس مسئلہ میں کسی کا مقلد ہو جائے یا نہیں؟
 (جواب) اگر وہ مقلد ہو جائے تو اس کا عقیدہ ہی اللہ تعالیٰ کے سامنے ہوگا۔
 کیونکہ اس کے سامنے اس کی شہادت کرنا ہے۔ زیادہ کثرت سے دیکھنا ہے تو اس کی شہادت

کی شہادت میں اس کا عقیدہ ہوگا۔
 (۳۸) تمام احادیث میں جو حدیثیں ہیں کہ انہیں کو حکم ہے یا صرف غیر حقیقی
 (جواب) یہ سوال صرف صحاح میں ہے ورنہ جن احادیث میں حقیقی عمل کرتے ہیں وہ
 بھی صحیح ہیں۔ اگر وہی حال الحاد میں ہوئے گا تو عمل کرتے ہیں تو وہی احادیث
 پر بھی عمل کیا کریں جو خلاف کے نزدیک واجب تعمیل ہیں۔ صرف یہ کہ دنیا کا فیصلہ
 ہے کہ وہی احادیث میں جو عمل کرتے ہیں اور حقیقی کمزور اور ضعیف احادیث پر عمل کرتے
 ہیں۔ اور وہی احادیث میں جو عمل کرتے ہیں اور حقیقی کمزور اور ضعیف احادیث پر عمل کرتے
 ہیں۔ صرف انہی احادیث کا حکم ہو۔ آپ ایمان داری سے کام لیں کہ ثابت کریں کہ وہی احادیث
 صحیح کی بنیاد پر انہی احادیث کو تراویح پر پڑھتے ہیں۔

(۳۸) انہی احادیث کا مقلد نہ تھے یا نہیں؟

(جواب) وہ مجتہد مطلق تھے۔ خدا تعالیٰ نے ان کو تنقید مسائل کے لئے پیدا کیا تھا
 اس لئے ہر مادی طرح وہ مقلد نہ تھے۔ ہاں اپنے اپنے مسلک میں اپنے اپنے شیوخ کے
 پیروں کا مقلد ضرور تھے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ لفظ تقلید اصطلاح حادث ہے۔ اس سے
 قبل لفظ اتباع سلف ہے اس لئے اگر کہیں لفظ تقلید اصطلاح حادث ہے۔ اس سے
 حقیقت اس کی نفی ثابت نہ ہوگی۔ علاوہ یہ کہ سوال بھی جاہلانہ ہے اس کی مثال اس کے
 کوئی کہے کہ امام بخاری تو ضرور محدث تھے۔ مگر علما کے راہنہ میں محدث تھے یا نہیں
 اگر محدث تھے تو کس صحاح سے کے ماتحت محدث تھے۔ پھر جہر نیل محدث یا نہیں ہے
 جاہلانہ سوالات سے دل علم کو کنراہ کش ہونا چاہیے۔ ورنہ سلسلہ حقیقت میں خدا کا خلاف
 بھی ہو چھنا لازم آئیگا۔

(۳۹) حنفی شافعی وغیرہ کلامنا کس کا حکم ہے؟
 (جواب) سلطان ابن سعود سے پوچھنا چاہئے کہ وہ حنفی مذہب کا پیرو

فی حدیث کے رو سے بنا ہوا ہے۔ اور پھر وہابیوں کے ہر چھنڈا ہے کہ تم کسی حدیث کے رو سے اپنے آپ کو اجمہد بیٹ کہلاتے ہو یہ کیا وہ آدمی بھی اجمہد بیٹ بن سکتا ہے جو صرف توحید کی رو سے عامل بالحدیث ہو نہ یہاں وہ مارتا ہو اگرچہ مشفق علیہ رہی کتا ہو۔ اس نے مسائل کو ہمارے پہلے جواب کا پھر ملاحظہ کر لینا چاہئے تاکہ اس کو معلوم ہو جائے کہ مذہب اجمہد بیٹ کی طرح یہ تمام امتیاز ہی القاب ضرورت زمانہ نے پیدا کئے ہیں۔ ورنہ نص قطعی و اجمہد بیٹ پیش کر سکتے ہیں۔ اور نہ مقلد۔

(ص ۴۰) اگر وہابی اجتہاد کے کوئی مسئلہ قرآن و حدیث سے پیدا کرے تو اسے غیر مقلد کیوں کہا جاتا ہے جبکہ آئمہ اربعہ بھی یہی کام کرتے تھے۔

(جواب) آئمہ اربعہ کے اجتہاد کی بنیاد تقیہ دین نہ ملتی تھی۔ اور آج کل کے مجتہد جب کوئی مسئلہ پیدا کرتے ہیں تو اس میں نفسانی اغراض مضمر ہوتی ہیں۔ اس لئے ان کے اجتہاد کو وہ دفعہ نہیں دیجا سکتی جو کہ کوہ حاصل تھی۔ آج کل جو اجتہاد اہل قرآن کر رہے ہیں۔ کیا آپ اس اجتہاد کو قبول فرمائیں گے یا اگر انکار کریں گے تو ان کو بھی یہ کہنے کا حق حاصل ہو گا۔ کہ جب دوسرے اہل قرآن سے مسائل اخذ کر سکتے ہیں تو ہمیں کون روک سکتا ہے۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ

جس قدر اسلام میں اجتہاد کی ضرورت تھی خدا نے پوری کر دی ہوئی ہے اور نئے طریق پر جدوجہد کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ اور اگر کوئی نیا حادثہ پیش آ جائے تو بے خطر طریق ہی ہے کہ اتباع سلف کے اقتداء کا عمل کیا جائے ورنہ خطرہ ہے کہ گمراہی پیش آ جائے دیکھو ایک گمراہ لکھتا ہے کہ اتانحن نزلنا الذکر وانا لعلیٰ حفظون میں فکر سے مراد یہاں توریت اور انجیل ہے کیونکہ فاسلوا اہل الذکر کا حکم موجود ہے اور حکم القرآن یفسر بعضہ ببعض ماں قرآن مراد نہیں بلکہ تورات یا انجیل مراد ہے۔ اس لئے یہ دعویٰ اہل اسلام کا غلط ہو گا کہ قرآن شریف کی حفاظت خدا نے اپنے ذمہ لی ہوئی ہے اب نئے اجتہاد کے دلدادہ جواب دیں کہ یا تم اس اجتہاد کو قبول کر دے یا نہیں؟ اس نے مقلدین نے اجتہاد کرنا چھوڑ دیا ہے کیونکہ مقلد

دودھ کو چھو نہیں اور تا اسائیت نہیں ہے۔

(س ۱۴۱) تقلید کن لوگوں پر فرض ہے ۹

(جواب) ہر ایک ایسے شخص پر تقلید امام فرض ہے جو موجودہ فتن سے بچنا چاہے

ورنہ اپنے اجتہاد کے تحت احکام نافذ کرنا کرنا معلوم نہیں کہاں سے کہاں تک عمل

جائیگا۔ جیسا کہ آن کل دنیا میں دیکھا جاتا ہے کہ پو تو پیروں کو گالیاں دیتے

ہیں مگر آپ پیری مری کرتے ہیں۔ تو بے گندے سے بھی روپیہ کھاتے ہیں۔ گانا بجاتا

عوام بتاتے ہیں۔ مگر تعجب نہیں ساری رات اس طرح جاتے ہیں کہ گویا کوئی حنفی ترمذی

میں شینہ سن رہا ہے۔ اور تصویر حرام بتاتے ہیں۔ مگر نوٹو گھر گھر سو جاوے۔ بیابان شادی پر

خرج کرنا اسراف ہے۔ لیکن انگریزی تمدن کے اقتدار کرنے میں واپس آ کر کھانا کرنا

پیشانی کے بال رکھنا وغیرہ سب کچھ جائز رکھا ہوا ہے۔ اور انگریزی خوراک پوشاک

کے حاصل کرنے میں مقروض بھی ہو رہے ہیں۔ مگر ذرا اسراف نہیں سمجھا جاتا۔

(س ۱۴۲) اس کا کیا معنی کرنا چاہیے گا کوئی مذہب نہیں ہے ۹

(جواب) عامی سے مراد وہ شخص مراد ہے۔ جو علوم اسلامیہ سے بطریق

استدلال صحیح طور پر کوئی مسئلہ پیش نہ کر سکتا ہو خواہ حنفی ہو یا دہلیوی کیونکہ جس سے

جمہور نے گامری اس کا دستور العمل بن جائیگا۔ جیسا کہ عوام ان س میں مشہور

ہے۔ اس نے مذہب حنفی بنی اور نہ دہلی۔ ہاں عرف عام کے طور پر انکو کسی مذہب کے

مقتدر قرار دینا چاہتا ہے۔ ورنہ حقیقت میں جاہل کسی مذہب میں بھی داخل نہیں

ہوتے۔ اس لئے جاہل و ابلہ کلمہ محدث کہلانے کے مستحق نہیں ہیں۔

(س ۱۴۳) مسئلہ قرآن و حدیث سے مطلب سمجھ سکتا ہے یا نہیں ۹

(جواب) جاہل میں یافت ہی نہیں کہ قرآن و حدیث سے صحیح مطلب سمجھ

سکے۔ ورنہ بقول غفرلہ صبیح ہو گا کہ اهل الجنة جرد و خرد اور من تشبه

بقوم فهو منهم سے موجودہ تہذیب کا کرزن فیشن صحیح ہو اور اہل علم کے لئے

میدان وسیع ہے جو مسائل علوم اسلامیہ سے استنباط ہو چکے ہیں ان کے زیر ہدایت

چلے۔ ورنہ وہ اہل ہوا۔ اور اہل بدعت میں شمار ہو گا۔ اور اس قسم کے نئے آج بہت

نمودار ہو رہے ہیں۔ چنانچہ مرزا یوں نے وفات مسیح۔ مسیح محمدی مسیح نامہری تفسیر

کی ہے۔

جہاں نبوت کا سہارا نہ تھا کیا ہے۔ اور سود خواروں نے سود خرچہ اور
سود تجارت کی ایک ایک قسمیں نکال کر مسلمانوں کو سود خوار بنا دیے اور ان کو
ان سے ان سے احادیث کا ہی انکار کر دیا ہے۔ اور قرآن شریف سے وہ ان
میں نہیں ترک صلوٰۃ جنازہ۔ ترک کوافل۔ ترک اذان۔ اور مذہب احادیث
کا ایک لبا جوڑہ گورکھ دہندہ شائع کر دیا ہے۔ اور بقول مولف اشاعت الحق
قرآن شریف کو اس طرح پیش کیا ہے کہ انکی کوئی تشریح بھی سوائے ان کے نظر
کے ہی ذہن میں نہیں آ سکتی۔ اب آپ بھی اگر ایسے اجتہاد پر کے خواہیں
میں تو بس اللہ کیجئے ہم جواب کے لئے حاضر ہیں۔ اگر مسبیل المومنین کو
پیش نظر رکھنا ہے تو آئمہ مجتہدین کے استنباطی مسائل کو ہی پہلے ضبط کر لیجئے
اس کے بعد اگر کچھ کسر رہ گئی تو مجدد و وقت بن کر آپ بھی قلم اٹھائیں۔ بہر حال ہمیں
آپ اپنے ارادہ سے ضرور مطلع فرمائیں۔

(اس اہم مقلد قرآن و حدیث سے استدلال کر سکتا ہے یا نہیں۔)

(جواب) استدلال اور علم الحدیث و الخلاف کا سلسلہ مبتدو و تکمیل کا ہے
ہمارے خیال میں جس شخص کو استدلال کا علم ہو خود ہی یقین کر لے گا کوئی
کسر باقی نہیں رہے گی۔ لیکن اگر اسلامی جیسے ہیں اور بحث و تحقیق کے علاوہ کوئی نیا
استدلال قائم کرنا چاہتا ہے تو وہ مسبیل المومنین کے خلاف ضرور ہو گا
جیسا کہ اجل و مایوں نے آئمہ تراویح کا مسئلہ اختراع کیا ہے اور تمام آئمہ
کے خلاف کرتے ہوئے صرف آئمہ کی کمزور اور غیر معمولی بار وایت کو اپنا ستورہ
نظر لیا ہے۔ ہمارے نزدیک یہ شتعا بدیع ہے جس کی کوئی ضرورت تھی
اس کی مثال ایسی ہے کہ ایک و مانی نے دیکھا کہ گوہ حلال ہے۔ اسی کی اشتاعت
اُس نے م غیاث بیچ کر گوہ خریدنا شروع کی اور روزانہ کھاتے کھاتے حقیقتاً
و البصار ہو گیا۔ انہوں پر علی البصائر ہم غشادۃ کا رد عید ظاہر ہوا اور اخیر
لحم میں سرے سے احادیث ہی کا انکار کر بیٹھا۔ کہ ابھی صرف ایک حدیث پر
مزاوت کرنے سے اس کی نظر بند ہو چکی تھی۔ خنزیر کا جڑا و بال نہ کھاتا تو غایب
کو ہڑی بھی ہو جاتا کیونکہ اس کے نزدیک صرف لحم الخنزیر جو حرام تھا باقی

اس کو کوئی صحیح حدیث نہیں ملی تھی۔ ہر حال متعلقہ پہلے اپنے مذہب کے استدلال سے
 حادی ہونا چاہیے اسے بعد اپنے مذہب کی تائید میں اگر کچھ ضرورت سمجھے تو استدلال
 قائم کر سکتا ہے۔ ورنہ استدلالات جدیدہ سے اس کو گریز کرنا واجب ہو گا۔

(مس ۴۵) بیت اللہ شریف میں چار مصلے اماموں نے تو قائم نہیں کئے تھے
 تو مقلدین نے کس لئے قائم کر کے دین میں تفرقہ پیدا کیا ہے ؟

(جواب) ۴۶ میں سلطان الپ ارسلان کے حکم سے سلطنت کی طرف
 سے دفع خصومت کے لئے ان مصلوں کا قیام ہوا تھا۔ ورنہ ان کا قیام کوئی نفی
 مسئلہ نہ تھا۔ اسی کی مثال آج ہر ایک شہر میں یوں ملتی ہے کہ وہاں یوں کی جامع مسجد
 الگ ہے۔ عید گاہ الگ ہے۔ اور اخاف کی جامع مسجد اور عید گاہ الگ ہے ہمارے
 ہاں امرتسر میں وہاں یوں کی متعدد پارٹیاں ہیں۔ جبادی پارٹی کی عید گاہ الگ ہے۔
 تثنائی پارٹی کی عید گاہ الگ ہے۔ اور اخاف کی عید گاہ الگ ہے۔ مرزائی و عویہ
 اسلام کی عید گاہ الگ ہے۔ یہ علیحدگی دفع خصومت کا بہترین علاج ہے۔ آپ کس
 کھوپڑی کے مالک ہیں۔ آپ ہر ایک چیز پر تنقید کرنے بیٹھتے ہیں۔ اور اپنے گھر کا پتہ
 نہیں کہ کس طرح بدعت اور اعجاب النفس کی بیماری نے گھروں کے گھرباہ
 کر دیے ہیں۔ اس لئے گزارش ہے کہ آپ اپنے مختلف عید گاہوں اور جامع مسجدوں
 کو پیش نظر رکھ کر چار مصلوں کا سوال حل کر لیں۔ مگر اب تو اس کی ہی ضرورت نہیں
 رہی کیونکہ نجدی حکومت نے قراقرظ کا طریق وہاں اختیار کر کے سب کچھ لپیٹ کر دیا

(مس ۴۶) جب آئمہ اربعہ کے مذاہب حق میں تو غیر مقلدوں کو دفع یدین اور
 آمین بالجہر سے کیوں روکا جاتا ہے۔ کیونکہ شافعی مذہب میں اس کو سنت قرار دیا ہے۔

(جواب) وہابی محمد بن عبدالوہاب کے مسلک پر بالشوکیوں کی طرح بالکل آزار
 ہیں۔ ان کا کوئی صحیح مسلک نہیں۔ زمانہ کے ساتھ ساتھ بدلتے جا رہے ہیں۔ موجود
 وہابیوں کے آباؤ اجداد کسی اور فیشن کے تھے۔ اور آج کل کے وہابی تمدن یورپ کے ولادہ
 ہو کر کرن فیشن اختیار کر رہے ہیں۔ اور معلوم نہیں کہ آئندہ یہ اسلامی بالشوکی کیا کیا
 رنگ رنگ دکھلا دیں گے۔ ان کا مسلک احناف کے خلاف ضرور ہوتا ہے۔ یہ جانتے
 ہیں کہ احناف کا وجود دنیا میں نہ رہے۔ اس لئے احناف بھی ان کے بد فتنوں میں

اور ان کے مسلک کو صحیح مذہب نہیں سمجھتے۔ ہاں اگر مقلد بننے کا اصرار کریں اور نہایت
پابندی بن جائیں تو ہمارے بھائی ہیں۔ مگر کیا کریں سرسہ سے تنگدہا ان کے نزدیک
نہ ہے۔ جہاں ان کو شافعی مقلد تکب اور ہر گاہ اس کے بھائی ہے کہ ان کو اپنے مقلد
تاثر کے اندر نہ آنے دیں۔

(ص ۷۷) اہل سنت والجماعت کی کیا تعریف ہے۔

(جواب) پچھلے دنوں شنائی پارٹی نے اس مضمون کو پھیرا تھا جس میں اہل
دائم مولوی شتا اقلد صاحب نے آخری فیصلہ یوں شائع کیا تھا کہ ما انا علیہ
اصحابی میں اتباع وحی مراد ہے پس جو لوگ صرف وحی کے تابع ہیں وہی
ناجیہ ہیں۔ اور وہی اہل سنت والجماعت ہیں۔ مگر ہم نے کہہ دیا تھا کہ اسی فیصلہ کو اگر کچھ
تیز کیا گیا تو وہ ردود نہیں کہ شنائی پارٹی قرآنی پارٹی میں جذب ہو کر مبسم ہو جائے گی کیونکہ
قول صحابی کو جو بطریق فیصلہ مذکور ہو اس پارٹی کے نزدیک کوئی حجت شرعی نہیں اب نہ
ایک آج کی کسر رہ گئی ہے کہ جب قول صحابی حجت نہیں ہے تو روایت بھی اسی کا قول
ہے وہ کب حجت ہو گا ہم سے اگر پوچھتے ہو تو ہم ترصاف کہیں گے کہ اسلامی بالشوکیہ
و مایوں کو اگر نظر انداز کیا جائے تو دنیا کے عالم کے نزدیک یہ نظریں انشئیں مسلک یا یہ ثبوت کو
پہنچ چکا ہے کہ اسلام میں قدیم مذہب صرف دو ہیں۔ سنی شیعہ یہ ان کی تقسیم دینی
ہے پھر ان کی مختلف شاخیں ہو جاتی ہیں۔ جن میں کوئی ایک بھی اپنے آپ کو دہائی مسم
نہیں کرتا۔ اس لئے وہابی فرقہ نہ سنی ہے نہ شیعہ بلکہ قرامطہ وغیرہ کی طرح ایک تابع ہوئے
بدعتی فرقہ ہے اور خواہ خواہ اہل محدث بتا ہے جس کا خلاف کرنا غیرت مذہبی کا تقاضا ہے
کہنے کو تو یہ فرقہ اہل سنت والجماعت کا ٹھیکہ دار بنا ہوا ہے۔ اور کتاب ہے کہ ہم سنت پر
چلتے ہیں اور مقلد فقہ پر چلتے ہیں اس لئے وہ اہل فقہ ہیں اہل سنت نہیں رہے لیکن ہم
کہتے ہیں کہ اگر ایسے بے معنی فقرات کا اعتبار کیا جائے تو بقول شخصے وہابی چونکہ اہل سنت ہیں
اہل قرآن نہیں رہے۔ کیا کسی وہابی کو یہ فیصلہ منظور ہے یا اگر منظور نہیں تو ہم بھی تمہارے
فیصلہ کو بالکل فضول سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ حسب شہادات خارجیہ اور حسب تصریح
علمائے اعلام اہل سنت والجماعت صرف جماعت مقلدین ہے۔ اور میں کہہ نہ کہ کتاب اللہ
قول رسول۔ قول صحابہ اور عمل خیر القرون ان کے نزدیک حجت شرعی ہے۔ اور جماعت

اہل اسلام ہی فیصلہ اور سبک چلا آتا ہے۔ دہلی میں اترسی دینے مسلک میں
 تو وہ بھی اہل سنت اور جماعت میں جائیں گے۔ وہ صرف اہل السنۃ و الجماعت
 شہرہ رکے مرزاؤں کی طرح الجماعۃ سے خارج ہیں گے۔ وہ اپنا کارہا
 کہ اہل السنۃ نے اپنے مخالفین کو اہل سنت و الجماعت سے خارج کر کے
 کاہنہ و تمنا ہی طرح اہل سنت ہی کرتے ہیں۔ اور نہ ہی اس لفظ کے ماتحت اپنے مسلک کو
 کر سکتے ہیں۔ کیونکہ جب تک اجتماع اہل سنت کو بنظر احترام نہ دیکھا جائے جماعت المسلمین
 میں داخل نہیں ہو سکتا۔ مرزاؤں نے اہل سنت کے خلاف ہزاروں مسائل ٹھونسے ہیں جن
 وہ کس مسئلے سے کر سکتے ہیں کہ ہم اہل سنت و الجماعت ہیں۔ اسی طرح دوسرے
 تقلید آئمہ اور تقلید کفار کا مفہوم متحد سمجھا کر ایک اور دھم بھاڑا ہے جس کے دو حصے
 اجتماع اہل سنت و الجماعت سے خارج ہیں اور جب تک اس فیصلہ کو تسلیم نہ کریں
 جماعت المسلمین سے خارج ہیں۔ اور نہ ہی اس جماعت میں داخل ہونا پسند کرتے ہیں۔ اس لئے ہم
 اس نتیجہ تک پہنچتے ہیں کہ

- (۱) جماعت المسلمین (مقلدین مذاہب اربعہ) اہل سنت و الجماعت ہیں۔
- (۲) مرزائی اور دہلوی (بعواذہم) پارٹیوں کے اہل سنت ہونے کے
 دعوے میں آپس کی طرح اہل السنۃ و الجماعت کا لفظ اطلاق نہیں ہو سکتا۔
- (۳) (۴۸) الحمد للہ یہ سنی صرف کتاب و سنت پر عمل کرنے والوں کی جماعت جب تک
 و سنت ہے تب ہی سے پیچھے میں اس کا عامل کوئی نہیں رہا تھا۔
- (جواب) یہ سوال اجیری دروازہ دہلی کو واپس جا کر اپنے اند کوئی مفہوم دلاو
 تب ہم اس کا جواب دیں گے۔ ورنہ یہ سوال قابل التفات ہی نہیں کیونکہ بالکل بے معنی
 ہے گونگے کے اشارے اس کی ماں ہی جانتی ہے۔

(۴۹) جب حوض کوثر اور لواؤ الحکمہ قیامت کے دن صرف ذات
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مخصوص ہو گا تو دوسروں کی تابعداری کیوں کرتے ہو؟
 (جواب) اس سوال میں جہالت کی برائی ہے۔ اور وہی پرانا مایوسہ جتنا
 کہ شفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تابعدار نہیں ہیں۔ اور اپنے امام اعظم کو

کی جانتے ہیں۔ ہم اس کا جواب ابھی دے چکے ہیں کہ ہمارے اصول اور
 کتاب اللہ سنت رسول اللہ جماع امت اور قیاس میں اب بھی اگر کوئی چیز
 نبوت کے لئے تسلیم کریں تو سرسبز ان کا بیتان سے جو ان کا انجان بھی طلب کرنے
 بغیر نہیں رہ سکتا۔ ہمیں تعجب ہے ان مولاناؤں پر جو دن رات اپنے طالب علموں کو
 فقہ اور اصول فقہ کی کتابیں پڑھاتے ہیں۔ جن میں ہمارے اصول مذہب مذکور ہیں
 اور پھر عوام الناس کو گمراہ کرنے کے لئے یا مذہب حنفی سے بدظن کرنے کے لئے ایسے
 افتراءات اور بیتان شائع کرتے ہیں کہ جن کا جواب سوائے لعنۃ اللہ علی الکاذبین
 کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ اور طرفہ ہے کہ عوام الناس کو ایسے افتراء پروانہ زبوں میں
 لپیٹ کر ایسا برا بیخفتہ کرتے ہیں کہ وہ لوگ رفع یدین اور اکمین بالجہر زبردستی سے مسلمان
 احناف میں کرنے لگ جاتے ہیں اور خواہ مخواہ فقہ و فساد کی طرح کوالی جاتی ہے
 اور ہماری طرف سے اس خبیث باطنی کا علاج سوائے تشہد کے کچھ نہیں ہو سکتا
 کیونکہ امین بالجہر سے ان کا مطلب یہ ہے کہ حنفی ہمارا سنت ہے یا خدایہ دین اسلام
 میں۔ اس لئے اجماع سنت کا ثواب ہے اور تبلیغ اسلام بہلاؤس نیت سے ہیں
 بالتجہر کرنے والا ہمارے ہاتھ کیسے سج سکتا ہے انما الاحکام بالنیات فیکل
 اھری ما نوحی۔ ولہابیوں کی نیت خیرات ہے جس کا مزا چکھ لیتے ہیں۔

ایک اور بات بھی قابل توجہ ہے کہ اگر سائل دوسرے کی تابعداری کا رد ادا
 نہیں ہے تو ابن تیمیہ اور ابن تیم کے فیصلہ جات کو کیوں بغیر جون و چرا کے تسلیم کر لیتا
 ہے۔ کیا صرف اس لئے کہ مسلک حنفیہ کے خلاف ہے؟ اور اتباع سلف کا کیوں
 دم بھرتا ہے۔ کیا کسی سلف کا قبضہ حوض کوثر اور لوا الھد پر ہو گا؟ اس لئے ہم کہتے ہیں
 کہ یہ اصول ہی غلط ہے کہ

”تابعداری اسی شخص کی کر دکھ جس کا قبضہ حوض کوثر اور لوا الھد پر ہو“
 کیونکہ تابعداری تو قرآن شریف کے رد سے اولی الاھد کی بھی فرض ہے۔ حالانکہ
 ان کا قبضہ انہیں نہیں ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ عداوت حنفیہ ولہابیوں کو مجبور کر رہی ہے کہ
 ادھر ادھر سنہارتے رہیں۔
 (اس ۱۵) اگر کسی متقلد کو صحیح حدیث لگائے تو کیا اس وقت وہ اپنے امام کا قول

چھوڑ کر حدیث پر عمل کر سکتا ہے یا نہیں۔ اگر یہ کیڑا مال دے کہ چھوڑ کر حدیث پر عمل کر سکتا ہے اس لئے میں اس حدیث پر عمل نہیں کرتا تو کیا وہ اسی وقت مسلمان رہا۔

یا نہیں ؟

(جواب) وہابیوں کے کئی قسم میں بہت بقیہ کے لئے دو قسم میں کیے جاتے ہیں ایک مستقل جو ہمیشہ الگ رہتے ہیں دوسرے غیر مستقل وہابی جو باطل مذہب ہوتے ہیں حنفیوں میں گئے تو امام صاحب کے بھی جو رہے۔ باہر گئے تو ان کو مطواریں سنائے گئے۔ لڑو وہابی کے افراد ہر ایک شہر میں ببت پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے ہی ایک فرقہ ہے جو اترکوا کے مقلد کہلاتے وہ حنفی غاد وہابی کہتے ہیں۔ ان کی طرز معاشرت یوں ہوتی ہے کہ بظاہر حنفیت ہی کا دم بھرتے رہتے ہیں۔ مگر ساتھ ہی یہ کہتے رہتے ہیں کہ امام صاحب کا قول ہے اترکوا قولی اذا صح الحدیث کہ حدیث صحیح ملجائے تو میرا قول چھوڑ دو۔ اس واسطے وہ لوگ حنفیوں کو آسانی کے ساتھ وہابی بناسکتے ہیں ہمارے نزدیک یہ لوگ اشد المنافقین ہیں داخل ہیں جو لوگوں میں یہ ظاہر کرتے ہیں کہ قول امام حدیث صحیح کے خلاف ہوا کرتا ہے اور یہ کہ امام کو احادیث نہیں ملیں اور ہم کو مل گئی ہیں۔ اور یہ کہ ان کا قول حدیث کے مقابلہ میں ہے۔ اور یہ کہ امام صاحب اپنے آپ کو نبی جانتے تھے تب ہی تو اپنے قول کی طرف لوگوں کو دعوت دیتے رہے۔ اور یہ کہ فقہ حنفیہ احادیث کے خلاف ہے۔ اور یہ کہ صحیح احادیث پر عمل کرنا وہابیوں کو ہی نصیب ہوا ہے۔ حالانکہ یہ سب کچھ وہابیوں کی چالبازی ہے۔ وہ نہ کوئی نہیں جانتا کہ امام صاحب کے زمانہ میں جبکہ جاہل تہذیب احادیث کے لئے مبرقائم تھے آپ کو رفع یدین اور امین یا بچہ وغیرہ کی حدیثیں ملیں نہیں اور آپ نے بڑی تحقیق و تدقیق کے بعد یہ فیصلہ دیا تھا کہ یہ عمل خلاف سنت ہے۔ شک ہے تو ہمارے مذہب کی کتاب میں اٹھا کر دیکھو۔ جہاں ایسے مسائل کی بچان میں کی گئی ہے۔ لوگوں کو یہ دہوکہ نہ دو کہ حنفی مذہب یا امام صاحب علم حدیث سے بے خبر تھے۔ اور یہ بھی دہوکہ نہ دو کہ آپ کا قول مذکور الصد و عوام الناس کے لئے تھا کیونکہ عوام الناس تو احادیث جانتے ہی نہیں ہیں۔ ان کو ایسا خطاب کرنا کیسے

ہو سکتا ہے۔ بلکہ یہ خطاب صرف اپنے شاگردوں کو امام صاحب کے کیا تھا جو آپ کے نزدیک اس امر کے اہل تھے کہ صحیح راستہ سے مسلک نہ جائیں گے ورنہ اس قول کا روئے سخن موجودہ دہائی مذہب کی طرف نہیں ہے۔ کہ جو قال رسول اللہ پڑھا کرتے ہیں۔ یہ منہ اور مسور کی وال ۹

اس تمسید کے بعد جواب بالکل صاف ہو جاتا ہے کہ مقلد کو یقین ہے کہ امام صاحب کا مذہب صحیح احادیث پر مبنی ہے اور یہ جو احادیث پیش کی جاتی ہیں یا تو حسب تحقیق امام متروک العمل میں یا ضعیف۔ یا منسوخ اور یا غیر واجب العمل میں یا پیش کرنے والوں کو ان کا صحیح مطلب نہیں آتا۔ اس لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ امام صاحب کا مقلد ایسے واقعات سے متاثر ہو کر وہابی بن جائے۔ اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے امام کا قول نہیں چھوڑتے۔ ان کا مطلب بھی یہی ہوتا ہے کہ ہمارے امام کا مسلک صحیح احادیث پر مبنی ہے۔ غیر کے کہنے سے کہ یہ صحیح ہے اور وہ صحیح نہیں ہم اپنا مسلک تبدیل نہیں کرتے۔ کیونکہ اس زمانہ میں داعی بت ہو گئے ہیں۔ ہر ایک اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد کی طرف دعوت دیتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ جن سے پرہیز کرنا واجب ہے۔ اور مشکوٰۃ شریف کے باب افتن کا مطالعہ ضروری ہے۔

تمت الجوابات مختصرًا بعون اللہ تعالیٰ وتوفيقه

سوالات خفیہ

- اب ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ طلبہ میں بھی کچھ سوالات کی بچھاڑ کر دیں تاکہ انکو بھی معلوم ہو جائے کہ غلطی بھی انکی کرتوتوں سے بخوبی واقف ہیں۔ احناف کا فرض ہے کہ ان سوالات کو سالہ کی موت میں جیسو اگر شائع کریں تاکہ ہر ایک وہابی ان سے مطلع ہو جائے۔
- (۱) ائمہ حدیث کا کیا معنی ہے؟ کیا محدثین ائمہ حدیث تھے یا نہیں؟
 - (۲) ائمہ حدیث کا مصداق کون ہو سکتا ہے؟ جابر یا اہل علم؟
 - (۳) جملہ فقہائے ائمہ اربعہ ائمہ حدیث یا محدث تھے یا نہیں؟ اگر نہیں تھے تو کیوں؟
 - (۴) اتباع سلف اور تقلید ائمہ میں کیا فرق ہے؟

- (۱۵) تقلید سلف اور تقلید ائمہ اتباع سلف کے افراد میں یا نہیں؟
- (۱۶) قرآن شریف میں اقوام کفار کے متعلق اتباع اہل و احیاء آیا ہے۔ تقلید کا لفظ نہیں آیا۔ وہابیوں نے کیوں تقلید کا مفہوم وہاں سے سمجھ لیا ہے؟
- (۱۷) کیا اقوام کفار و مشرکین کا یہ قول کہ وجدنا علیہ اہل و اتباع سلف کا مترادف ہے یا تقلید امام کا؟ جواب بالانصاف دیجئے۔
- (۱۸) تقلید شخصی کے امتناع پر کوئی صریح حدیث یا آیت پڑھ دیجئے۔
- (۱۹) موجودہ زمانہ کی وہابیت میں تقلید شخصی کا وجود ہے یا نہیں؟
- (۲۰) کیا پر ایک وہابی اپنی حقیقتات میں دوسرے کا تمخیل نہیں ہے تاکہ تقلید شخصی کا شبہ نہ پڑے؟
- (۲۱) کسی مشہور حافظ احمدی نے کہا عالم کا تمخیل ہونا تقلید شخصی کے تحت میں آسکتا ہے یا نہیں؟
- (۲۲) وہابیوں کی پیری مریدی تقلید شخصی کی اشاعت ہے یا نہیں؟
- (۲۳) وہابیوں کے تقویہ گزشتہ استقامتہ بالغیر اور نقشت فی النقود میں داخل ہیں یا نہیں؟
- (۲۴) جو وہابی ایسی پیری مریدی یا تقویہ گزشتہ کو نہیں روکتے ان کا حکم کیا ہے؟
- (۲۵) نواب صدیق الحسن نے کہا تھا کہ "فانضے شرکاً" مدد کیا شیخ عبدالقادر جیلانی مینا شہ کے مسافر تھے؟
- (۲۶) عبدالغنی ارغلام محمد و دیگرہ الفاظ شرک میں تو موحلا کا کیوں لفظ شریک نہیں ہے؟
- (۲۷) یا کہ ان کو مومن مشرک کیوں نہیں ہے؟
- (۲۸) کیا یہ صحیح قول ہے کہ حنفی مذہب قرآن و حدیث کے خلاف ہے؟ اگر صحیح ہے تو ثابت کرو اگر صحیح نہیں تو اس کی تردید کرو
- (۲۹) کیا یہ قول صحیح ہے کہ امام اعظم رحمہ اللہ نے احادیث صحیحہ چھوڑ کر اپنے اقوال کی طرف لوگوں کو دعوت دی تھی یا اور امننا نبوت کا دعوے کیا تھا؟
- (۳۰) دلیل سے ثابت کرو کہ حنفی شرک فی الرسالة کے مرتکب ہیں؟
- (۳۱) کیا اہل قرآن کا یہ دعوے صحیح ہے کہ وہابی شرک فی الاولیاء کے مرتکب ہیں یا نہیں کے دلائل دیکھ کر جواب دیا جائے؟
- (۳۲) کیا اپنے مذہب کی شاعت کے لئے وہابیوں کو جائز ہے کہ لوگوں کو یہ وہم دلاتے پھریں کہ حنفی مذہب شرک و بدعت کا نام ہے اور حدیث کے خلاف ہے؟
- (۳۳) کیا تقلید شخصی کا کوئی ایسا مفہوم بھی ہے کہ جس میں حنفی دہل ہو کر تمام نزدیک مسلمان رہ سکیں؟
- (۳۴) کیا کوئی محدث یا امام من حدیث ایسا بھی گذرا ہے کہ جس پر تقلید کا لفظ عائد نہ ہوا ہو؟
- (۳۵) تقلید جب کفر ہے تو سلطان خیر کیسے مسلمان رہا کیونکہ وہ حنبلی مذہب کا پیروں اور تقلید کے دہابوں کے وہابیوں کے موجودہ فرقتے تقلید شخصی کے مانع ہیں یا خود رائے کے مانع ہیں؟
- (۳۶) کیا کسی معتبر کتاب میں لکھا ہے یا کسی امام نے یہ تصریح کی ہے کہ فلاں شخص اس لئے کافر یا بدعتی ہے کہ اس نے کسی امام کی تقلید کی تھی؟

- (۲۷) کیا کوئی دہلی بنا سکتا ہے کہ دہلی غریب کی بنیاد و خیر القرون سے ملے آئی ہے۔ بارہویہ کا فرقہ خیر القرون میں گذرا ہے ؟
- (۲۸) کسی دلیل سے ثابت کرو کہ المحدث کا عنوان ہی فرقہ ناجیک کے لئے مخصوص ہو چکا ہے اور دوسرے مذاہب فرقہ ناجیک سے خارج ہیں۔
- (۲۹) المحدث یا محدثین کی ابتدا تاریخی طور پر بتاؤ جس سے معلوم ہو جائے کہ کس قدر اہل اسلام المحدث نہیں کہلاتے تھے ؟
- (۳۰) المحدث یا محدث اصطلاح جدید ہے یا خیر القرون میں تو رہ پائی ہے تنگ کی بنیاد و خیر القرون سے ؟
- (۳۱) قدوین عادیث اور قدوین فقہ کا زمانہ ایک ہے یا مختلف ؟ اور اس میں خیر القرون نزدیک کا ذکر ہے ؟
- (۳۲) عہد رسالت یا عہد صحابہ میں المحدث کا مذہب موجود تھا یا نہیں ؟ اور اس عنوان کو مسلمانوں نے اپنا امتیازی نشان بنایا تھا یا نہیں ؟
- (۳۳) کیا کوئی دہلی بنا سکتا ہے کہ بدعت کا صحیح مفہوم کیا ہے ؟ جس سے کہ ان کی اپنی بدعتیں عمل بالمحدث کا نتیجہ ثابت ہوں
- (۳۴) کیا قرآن شریف موجودہ شکل میں وہی ہے جو عہد رسالت میں تھا، اگر نہ تھا تو عمل صحابہ کیوں تسلیم کرتے ہو۔ اور قول صحابہ کو تسلیم نہیں کرتے۔
- (۳۵) قرآن شریف کی موجودہ ترتیب اور حرکات و سکنات خاندان بنی امیہ نے پیدا کی اور فارسی یا اردو میں ترجمہ کرنا احناف نے شروع کیا ہے۔ دہلیوں نے ان دو بدعتوں کو قبول کیا ہے ؟ اور میں کتہ تراویح اور افان جمعہ کو بدعت صحابہ کہہ کر کیوں چھوڑ دیا ہے ؟
- (۳۶) کیا دہلیوں کے نزدیک صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجماع میں بھی بدعتی تھے ؟ اگر نہ تو ان کے طرز عمل کو بدعت کیوں کہا جاتا ہے۔
- (۳۷) بدعت شرک فی التوجید - شرک فی الصفات - شرک فی الاسماء - شرک فی الایۃ - شرک فی اور شرک فی القول وغیرہ کے اقسام کس حدیث کی رو سے گمراہے گئے ہیں کیا حدیث میں ان عنوانوں کا وجود تھا ؟
- (۳۸) ابن تیمیہ اور ابن قیم کا ہتھیال ہونا یا انکی تحقیق کو بلا چون و چرا تسلیم کرنا عقیدہ شخصی کا مفہوم پیدا کرتا ہے یا نہیں ؟ جواب دہل ہوا۔
- (۳۹) شمس امام یا مجتہد نے کہا ہے کہ اہل حدیث بنو اور مقلد بنو ؟
- (۴۰) کیا یہ صحیح ہے کہ جس دہلی کا باپ خفی ہو کر رہا ہو وہ یہ دعویٰ کرے کہ وہی جواب لے رہا ہے ؟
- (۴۱) تکمیل دین کے بعد فرقہ المحدث اور ان کے اجتہاد جدید کی کیا ضرورت تھی ؟
- (۴۲) المحدث کہلانا فرض ہے یا حرام ؟ جواب دہلی ہوا۔
- (۴۳) آئمہ صحاح ستہ کے بغیر کوئی اور بھی محدث گذرا ہے یا نہیں اگر انکی تیسرے تیسری حدیث کا خاتمہ تو دلیل سے ثابت کرو۔

- (۴۴) جس فقہ کا حدیث میں ذکر ہے یا جس کو امام بخاری نے تسلیم کیا ہے اور اسلم نے
 طریقہ بتایا ہے وہ آئمہ اربعہ کی فقہ ہے۔ یا وہ فقہ جو اہل ائمہ کی درود میں مکتوبی ہوتی ہے
 (۴۵) کیا کوئی صحابہ میں سے بھی فقہ گذرا ہے یا نہیں۔ اگر مذہب سے تو ائمہ حدیث کا وجود
 غیر انھوں میں ہو گا یا فقہ کا؟ ذرا سوچی کر جواب دیں
 (۴۶) حضرت امام مالک کی شان بڑی ہے یا امام بخاری کی؟ اگر امام مالک کی شان بڑی
 تو ان کی کتاب سوطا کو صحیح بخاری پر ترجیح کیوں نہیں دیتا؟
 (۴۷) وہابیوں کے مذہب میں جو ہزاروں گندے مسائل موجود ہیں جنکی نسبت برابر حنفیہ میں
 اگر چھوڑ دیئے جائیں اور حنفی طریق پر عمل کی حدیث کیا جائے تو کیا ایسے عال کو ائمہ حدیث کہتے ہیں
 (۴۸) ائمہ حدیث ہو کر مقلدین کہتے ہیں یا نہیں اگر نہیں بن سکتا تو جو محدثین کو مقلدین کی صف
 میں ذواب صاحب نے کیوں کھڑا کر دیا ہے؟
 (۴۹) جب چاروں مذہب تسلیم کئے جاتے ہیں تو ان میں سے کسی ایک پر قائم ہو جانا کیوں ناجائز ہے
 (۵۰) کیا کسی ائمہ حدیث کو جائز ہے کہ فقہ حنفیہ کے مطابق فتوے دے۔ اگر جائز ہے تو پھر
 فقہ حنفیہ محل ائمہ حدیث کے خلاف کیوں ہوئی؟
 (۵۱) وہابیوں میں موجودہ فتنے کیوں برتے۔ کیا تفریق بین المسلمین کا موجب نہیں ہیں
 (۵۲) اگر کسی وہابی کو فقہ حنفیہ کا کوئی سسکہ صحیح ثابت ہو جائے تو کیا وہ یہ لکھ لٹال سکتا
 ہے کہ ہمارا نشان مذہبی نہیں ہے۔ اس لئے میں ترک کرتا ہوں؟
 (۵۳) جب قیامت کے دن ذوالاحمد کے نیچے کھڑا ہونا ہے تو اتباع رسول کی
 ضرورت ہے جو مذاہب اربعہ میں منحصر ہے۔ وہابیوں کو کیا ہوا کہ وہ اس نال
 دولت پر چھاپا مار رہے ہیں۔ کیا ان کا خیبر کو بے دخل کرنا صحیح ہے؟

ان اللہ و تو حیب الوتر کے ماتحت ہم نے پچاس سوالوں کی بجائے ۵۴
 سوال کر دیئے ہیں۔ اور اس قسم کے سوالات ہمارے بائیں ہاتھ کا کرتب ہے آپ کو شوق
 ہو تو فرما دیجئے ہم اور فرست تیار کر دیں گے۔ لیکن اس وقت موجودہ سوالات تیری
 اکتفا کیا جاتا ہے کیونکہ قاعدہ و اعدہ بمثل ما اعتدی علیکمہ میں
 یہی حکم ہے کہ وہابیوں پر اتنے ہی سوال کئے جائیں جتنے کہ وہ کرتے ہیں اور میں اس سے
 کہ اخبار محمدی کا اگلا نمبر ہمارے سوالوں کے جواب سے برابر ہو گا۔ آپ بہت جلد جواب
 دیجئے۔ تاکہ آپ کے جوابات پر تنقید کا موقعہ ہمیں بھی مل جائے۔

اراکین انجمن خدام الحنفیہ امرتسریم ذی الحجہ ۱۴۳۸ھ

روزانہ دیکھ کر پریس ٹال بازار امرتسریم، ہاشم شیخ عبدالحید چھپا اور حکیم سراج الدین احمد نے امرتسریم شائع کیا